

میت پر جانے کے بعد وضو کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

دیکھنے میں آتا ہے کہ لوگ کسی کی میت میں جانے کے بعد وضو کرتے ہیں۔ کیا کسی کی میت میں جانے کے بعد وضو کرنا ضروری ہے؟ یہ ایک رواج بن چکا ہے، رہنمائی فرمادیکھیے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اللَّهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

کسی کی میت پر جانے کی وجہ سے وضو کرنا شرعاً ضروری نہیں۔ البتہ غسل میت کے بعد وضو کرنا مستحب ہے۔ حدیث پاک کی مشہور کتاب موطا امام مالک میں ہے "أن أسماء بنت عميس امرأة أبي بكر الصديق رضي الله عنه غسلت أبا بكر حين توفي، فخرجت، فسألت من حضرها من المهاجرين، فقالت: إني صائمة، وإن هذا يوم شديد البرد فهل علي من غسل؟ قالوا: لا، قال محمد: وبهذا نأخذ، لا بأس أن تغسل المرأة زوجها إذا توفي، ولا غسل علي من غسل الميت ولا وضوء إلا أن يصيبه شيء من ذلك الماء فيغسله" ترجمہ: حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہ کی وفات کے بعد آپ کی بیوی حضرت اسماء بنت عمیس رضی اللہ عنہا نے آپ کو غسل دیا، پس باہر آئیں تو موجود مهاجرین میں سے کسی سے پوچھا، کہا کہ آج میرا روزہ ہے اور سردی بھی بہت زیادہ ہے تو کیا مجھ پر غسل کرنا لازم ہے؟ تو انہوں نے جواب دیا نہیں۔ امام محمد رحمۃ اللہ علیہ نے ارشاد فرمایا اسی روایت سے ہم اس بات پر دلیل لاتے ہیں کہ شوہر کے انتقال کے بعد عورت کا شوہر کو غسل دینے میں کوئی حرج نہیں۔ اور میت کو غسل دینے والے پر وضو اور غسل کرنا لازم نہیں۔ ہاں! اگر غسل دیتے ہوئے کوئی چیز لگ جائے تو اس کو دھویا جائے۔ (موطا امام مالک، ابواب الجنائز، صفحہ 109، المکتبۃ العلمیۃ)

بسوط سرخسی میں ہے "ولا يجب عليه بتغميض الميت، وغسله، وحمله وضوء، ولا غسل إلا أن يصيب يده، أو جسده شيء فيغسله" ترجمہ: میت کی آنکھیں بند کرنے والے، میت کو غسل دینے والے اور جنازہ اٹھانے والے پر

وضو اور غسل کرنا ضروری نہیں۔ ہاں! اگر غسل دیتے ہوئے اس کے ہاتھ یا بدن کو کوئی چیز لگ جائے تو اس کو دھویا جائے۔ (البسوط للسرخی، باب الوضوء والغسل، جلد 1، صفحہ 82، دار المعرفۃ، بیروت)

غسل میت کے بعد وضو کرنا مستحب ہے، جیسا کہ فتاویٰ تاتارخانیہ، فتاویٰ ہندیہ اور نور الایضاح میں ہے (واللفظ للآخر) "الوضوء علی ثلاثة اقسام۔۔ الثالث: مندوب۔۔ وغسل میت، وحملہ" ترجمہ: وضو کی تین اقسام ہیں۔ تیسری قسم مستحب ہے، (یعنی جن مواقع پر وضو کرنا مستحب ہے، ان میں سے) میت کو غسل دینے اور جنازہ اٹھانے کے بعد (وضو کرنا ہے)۔ (نور الایضاح، کتاب الطہارۃ، فصل فی اوصاف الوضوء، صفحہ 60، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّ وَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰى عَلَيْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّمَ

مجیب: مولانا محمد فرحان افضل عطاری مدنی

فتویٰ نمبر: WAT-4012

تاریخ اجراء: 16 محرم الحرام 1447ھ / 12 جولائی 2025ء



Darul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net